Daily Based
DailyBased.com

Cambridge International A Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2014**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limit given in the questions.
Dictionaries are **not** permitted.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
کسی بھی بارکوڈ پر کچھ نہ لکھیں۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

DC (NH/JF) 82790/1
© UCLES 2014
CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

Daily Based
DailyBased.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تعلیم، صحت اور امن و امان وغیرہ کی سہولتیں فراہم کرے۔ اگر حکومت ٹیکس نہ لے تو وہ کیسے کام کرے گی؟ ہر شخص کو چاہیے وہ امیر ہو یا غریب، مزدور ہو یا کسان، ملازم ہو یا تاجر، کسی نہ کسی شکل میں حکومت کو ٹیکس ضرور دینا چاہیے۔

پہلے زمانے کے بادشاہوں کو روپے پیسے کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ اپنی رِعایا سے بات بات پر ٹیکس لیتے تھے۔ بعض ٹیکس تو ایسے تھے جن کے بارے میں سُن کر ہنسی آجاتی ہے۔ ٹیکسوں کے معاملے میں انگلستان بہت بدنام ہے۔ پرانے زمانے میں یہاں کے لوگوں کو عجیب وغریب قسم کے ٹیکس دینا پڑتے تھے، مثلاً ایک بادشاہ ہنری ہشتم نے داڑھیوں پر ٹیکس لگا دیا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ غریب لوگوں نے داڑھیاں منڈوا دیں۔ اس بادشاہ کے زمانے میں صرف امیر لوگ ہی داڑھی رکھ سکتے تھے!

آج سے تقریباً 150 سال پہلے انگلستان کی حکومت نے ٹوپیوں پر ٹیکس لگا دیا تھا۔ مثلاً جو شخص پانچ روپے کی ٹوپی خریدتا اسے پچاس پیسے ٹیکس دینا پڑتا تھا۔ حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے خاص قسم کے ٹکٹ جاری کیے گئے تھے جو لوگوں کو اپنی ٹوپیوں کے اندر لگانے پڑتے تھے۔

ایک دفعہ ایک ملزم عدالت میں پیش ہوا۔ سرکاری وکیل نے اس کے خلاف دھواں دھار تقریر کی اور جج سے کہا کہ اسے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ ملزم کے قریب ایک کرسی پڑی تھی۔ وکیل نے اپنی ٹوپی اتار کر اس کرسی پر رکھ دی تھی۔ اللہ جانے ملزم کے جی میں کیا آئی، اس نے وکیل کی ٹوپی اٹھا کر اس کے اندر جھانکا۔ اس میں ٹکٹ کا نام ونشان نہیں تھا۔ ملزم نے وہ ٹوپی جج کو دکھائی اور جج صاحب نے ٹیکس نہ دینے کے جرم میں وکیل پر سو روپے جرمانہ کر دیا۔ ماضی میں ٹیکس کی وجہ سے غیر متوقع واقعات بھی رونما ہوئے ہیں۔ مثلاً جب ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت تھی تو انگریزوں نے نمک پر ٹیکس لگادیا تھا۔ جب ہندوستانیوں نے برطانوی راج کو ختم کرنے کی مہم شروع کی تو گاندھی جی کئی لاکھ لوگوں کے ساتھ ساحلِ سمندر پر گئے اور وہاں سمندر کے نمکین پانی سے نمک نکالا۔ یہ تحریکِ آزادی کا ایک اہم ترین واقعہ تھا جس کے نتیجے میں انگریزوں کو یہ احساس ہونے لگا کہ یہاں کے لوگ انہیں اپنے ملک سے باہر نکالنے کے لیے کچھ بھی کرسکتے ہیں اور چند سال بعد برِصغیر کو آزادی مل گئی۔

© UCLES 2014

Daily Based
DailyBased.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

شکل ۔ ہنسی ۔ سرکاری ۔ دھواں دھار ۔ ساحل سمندر [5]

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے۔

امیر ۔ نتیجہ ۔ شخص ۔ قریب ۔ شروع ۔ [5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: پہلے پیراگراف کے مطابق اگر حکومت ٹیکس نہ لے تو کیا ہوگا؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ب: مصنف نے کیوں لکھا ہے کہ "سُن کر ہنسی آ جاتی ہے"؟ دو مثالیں دیجیے۔ [3]

ج: ہنری ہشتم کے زمانے میں کون لوگ داڑھی رکھ سکتے تھے اور کیوں؟ [2]

د: عدالت میں ملزم نے وکیل کی ٹوپی کیوں دکھائی؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ہ: گاندھی جی لوگوں کو ساحلِ سمندر پر کیوں لے گئے؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

و: عبارت کے مطابق گاندھی جی کے اس عمل کے کیا اثرات رونما ہوئے؟ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

Daily Based
DailyBased.com

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی فرائض میں سے ایک ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جہاں جہاں کلام پاک میں نماز کا ذکر آیا ہے اسی کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید بھی آئی ہے۔ لفظ زکوٰۃ کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے کیونکہ زکوٰۃ کا تصوّر اسلامی اور صرف اسلامی ہے جو اللہ کا دیا ہوا ہے۔ زکوٰۃ نہ تو کسی قسم کی خیرات یا صدقہ ہے اور نہ ہی اس سے مراد کسی کی اپنی مرضی سے اوروں کی مدد کر کے اس کے ساتھ بھلائی کرنا ہے اور نہ ہی یہ عبادت گاہوں کو اپنی آمدنی سے دیا جانے والا دسواں حصّہ ہے۔ یہ قحط سالی، سیلاب اور زلزلے سے متاثر ہونے والے لوگوں کو دی جانے والی خیرات بھی نہیں ہے۔

مغرب میں لوگ سمجھتے ہیں کہ زکوٰۃ بھی ایک قسم کا 'انکم ٹیکس' ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ اس لیے کہ حساب کتاب میں ماہر چالاک آدمی انکم ٹیکس کی ادائیگی سے کسی کاروباری شخص کو بچا سکتا ہے۔

زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں پر عائد کردہ ایک فرض ہے۔ اس کا ادا کرنا ایک نہایت مقدس روحانی فریضہ ہے جس کا مقصد معاشرے کی فلاح و بہبود ہے اور اس کے ادا کرنے والے کی روحانیت پر مثبت اثرات بھی پڑتے ہیں۔

زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ زکوٰۃ کے مسائل سیکھے اور نیت میں اخلاص پیدا کرے اور سوچ سمجھ کر اِسے صحیح جگہ پر ادا کرے۔ جس کو بھی زکوٰۃ دے اس پر اپنا کوئی احسان نہ سمجھے۔

کچھ لوگ زکوٰۃ کو 'ٹائتھ' کی طرح سمجھتے ہیں لیکن یہ بھی غلط ہے۔ پرانے زمانے میں عیسائی ممالک میں بھی مذہبی ادارے رعایا سے پیسے وصول کرتے تھے۔ لوگوں کو اپنی آمدنی یا اناج میں سے دسواں حِصّہ گرِجا کو دینا پڑتا تھا جسے انگریزی میں 'ٹائتھ' کہتے تھے۔ ہر گاؤں میں ایک خاص گودام بنوایا گیا تھا جس میں فصلیں رکھی جاتی تھیں۔ یہ سلسلہ سترہویں صدی تک جاری رہا۔ زکوٰۃ کے مقابلے میں یہ ٹیکس لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے اکٹھا نہیں کیا گیا تھا بلکہ پادریوں اور عیسائیت کے دوسرے رہنماؤں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔

© UCLES 2014

Daily Based
DailyBased.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

ا: کن چیزوں سے زکوٰۃ کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا؟ تین باتیں لکھیے۔ [3]

ب: مغرب میں لوگ زکوٰۃ کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں اور ان کی رائے غلط کیوں ہے؟ [2]

ج: عبارت کے مطابق زکوٰۃ کے کیا مقاصد ہیں؟ [2]

د: عبارت کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنے والوں کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ چار باتیں لکھیئے [4]

ھ: 'ٹائتھ' کسے کہتے ہیں؟ دو باتیں لکھیے۔ [2]

و: عبارت کے مطابق زکوٰۃ اور 'ٹائیتھ' میں کیا فرق ہے؟ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں اقتباسات کی روشنی میں ٹیکس اور زکوٰۃ کے متعلق دی گئی معلومات کا موازنہ کیجیے۔ [10]

۵۔ (ب) حکومت کو ٹیکس دینے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

© UCLES 2014

BLANK PAGE

BLANK PAGE

© UCLES 2014

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2014